Global Storybooks

globalstorybooks.net

انانسی اور عقل

Ghanaian folktale
Wiehan de Jager
Samrina Sana

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/3.0

انانسی اور عقل

Ghanaian folktale
Wiehan de Jager
Samrina Sana
3
اردو ur

کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ اُنہیں نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگانے ہیں اور کپڑے کیسے بُننے ہیں اور لوہے کے اوزار کیسے بنانے ہیں۔ اور خدا نیامے جو کہ آسمان پر موجود ہے ساری دُنیا کی عقل رکھتا ہے۔ اُس نے اسے مٹی کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔

وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عقل سب میں بانٹنے کے لیے آزادی تھی۔ اور اسطرح لو گوں نے پودے لگانا، کپڑے بُننا، لو ہے کے اوزار بنانا اور باقی تمام چیزیں کرنا سیکھیں۔

ایک دن نیامے نے فیصلہ کیا کہ وہ یہ مٹی کا برتن انانسی کو دیدے۔ انانسی ہر بار اُس مٹی کے برتن میں دیکھتا اور کچھ نیا سیکھتا۔ یہ بہت دلچسپ تھا۔

اُسے وقت نہیں لگا اور وہ درخت کی چوٹی پر پہنچ گیا۔ لیکن پھر وہ رکا اور اُس نے سوچا میں اکیلا ساری عقل کا مالک ہوں لیکن نیچے کھڑا میرا بیٹا مجھ سے زیا دہ عقل مند ہے۔ انانسی اس بات سے اتنا خفا ہوا کہ اُس نے مٹی کا برتن درخت سے نیچے گرا دیا۔

لالچی انانسی نے سوچا کہ میں یہ مٹی کا برتن ایک لمبے درخت کی چوٹی پر محفوظ رکھوں گا۔ تب یہ سب کچھ میرا ہو گا۔ اُس نے ایک لمبی رسی بُنی اور مٹی کے برتن کے ارد گرد اور اپنی کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر چڑھنے لگا لیکن درخت پر چڑھائی کرنا کافی مشکل تھا کیونکہ مٹی کا برتن بار بار اُس کے گھٹنوں سے ٹکرا رہا تھا۔

سارا وقت انا نسی کا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے کھڑے یہ سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسان نہیں ہو گا اگر آپ اس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھ لیں؟ انانسی نے عقل سے بھرے اُس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھنے کی کو شش کی اور یہ سب بہت آسان تھا۔